مصنف کا تعارف

ولادت:
25/ستمبر
1905ء
الہ آباد
وفات:
17/مئی
1905ء
حیدرآباد

اطہر پرویز کا اصل نام محمد عثمان تھا۔ تاہم وہ اپنے قلمی نام اطہر پرویز سے جانے جاتے ہیں۔ 25/ستمبر 1905ء کو الہ آباد میں پیدا ہوئے۔ ان کے آباء واجداد کا تعلق سیہوارہ ضلع بجنور سے تھا۔ جو 1857ء کے بعد الہ آباد میں بس گئے تھے۔ اطہر پرویز ابتدائی تعلیم کے بعد علی گڑھ آ گئے۔ مسلم یونیورسٹی سے 1945ء میں فارسی ادبیات میں ایم اے کیا۔ 1950ء میں علی گڑھ مسلم یونیورسٹی جامعہ ملیہ اسلامیہ کے مکتبہ جامعہ سے منسلک ہوگئے۔ جہاں پہلے جنرل ایجوکیشن سنٹر سے منسلک رہے اور بعد میں شعبۂ اردو میں تقرر ہوا۔ وہ بچوں کے رسالے ''پیام تعلیم'' کے مدیر بھی رہے۔

انھوں نے کئی کتابیں تصنیف کیں۔ ان کا اسلوب بے حد شگفتہ، رواں اور بالکل منفرد تھا۔ ان کی کتاب ''علی گڑھ سے علی گڑھ تک'' بہت مشہور و مقبول ہوئی۔ فسانۂ عجائب، اردو کے تیرہ افسانے، پریم چند کے منتخب افسانے، ان کی تنقیدی نظر کا ثبوت فراہم کرتی ہیں۔ ان کا تحریر کردہ ڈرامہ 'محلے کی ہولی' میں ہندوستان کی گنگا جمنی تہذیب کی بہترین عکاسی کی گئی ہے۔

اطہر پرویز آخری وقت تک تصنیف و تالیف میں مشغول رہے۔ ان کا انتقال 1984ء میں ہوا۔